السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ جانور مردار ماکول اللحم کے چمڑے سے بعد دباغت کے انتفاع جائز ہے یا نہیں اور بہ تقدیر جواز عرض یہ ہے کہ یہ انتفاع عام ہے مثل بیع و شراو ساخت ڈول و بستر، وغیرہ وغیرہ خاص ہے۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جانور مردار ماکول اللحم کے چمڑے سے بعد دباغت کے انتفاع جائز ہے اور بجز کھانے کے اس سے ہر قسم کا انتفاع جائز ہے مثلا بیع و شراء ساخت ڈول و بستر او غیرہ

عن عبداللہ بن عباس قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اذا دبغ الاھاب فقد طھر رواہ مسلم وعنہ قال تصدق علی مولاۃ لیمونۃ بشاۃ فماتت فمر بھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ھلا اخذ تھم اھا بھا فد بغتموہ فا نتفم بہ فقالوا انھا میتۃ بغنا مسکھا ثم مازلنا تنبذفیہ حتی صار شنا (رواہ البخاری، مشکوۃ شریف
(یہ احادیث صاف صاف دلالت کرتی ہیں کہ جانور مردار کے چمڑے سے بعد دباغت کے ہر قسم کا انتفاع جائز ہے۔ ہاں اس کا کھانا حرام ہے۔ حررہ عبدالرحیم اعظم گڑھی عفی عنہ۔ (سیدنذیر حسین
(الجواب صحیح: علی محمد سعیدی جامعہ سعیدیہ خانیوال مغربی پاکستان، فتاویٰ نذیریہ جلداوّل نمبر ۱۹۹)

ہذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارۃ جلد 1 ص 28

محدث فتویٰ